Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۷ صفر ۱۳۵۸ھ مطابق ۸ اپریل ۱۹۳۹ء جلد (۵۱)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	انتظام سلسلہ انتقال پر ملال ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر والیٔ ریاست بنارس	۲	۲	تجویزی مقدمہ جیون و دیگر ملزمان	۳

آرڈران کونسل آف اسٹیٹ

۱	منظوری مسودۂ ایکٹ آبکاری ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء	۲	

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۵ اپریل ۱۹۳۹ء

ہز ہائینس مہاراجہ سر ادت نرائن بہادر آف بنارس کا انتقال ہو گیا۔ ما بدولت و اقبال کو ان کے انتقال پر ملال کا نہایت افسوس ہے۔ بربنائے تعلقات قدیمانہ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) آج جملہ دفاتر و مدارس بند رہیں گے۔
(۲) بازار آج بند رہے گا
(۳) پندرہ ضرب منٹ گن فوراً سر کیجائیں
(۴) آج فلیگ ہاف ماسٹ رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز۔ واقع ۳۰ اپریل ۱۹۳۱ء

جیون و معری ملزمان سائیلان

بنام

سرکار بہادر ذریعہ مسماۃ جنکیا

(۱) اپیل بنا راضی تجویز عدالت العالیہ ہائی کورٹ بجرم دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ ت۔

سیمان معری جیون و بہو ملزمان کا چالان تحت دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ دفعہ ۱۰۹ کیا گیا مجسٹریٹ صاحب جنوبی نے بعد ثبوت معری ملزم کو بجرم دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ ت و جیون و بہو ملزمان بجرم دفعات ۱۰۹ و ۵۱۱/۳۷۶ ت سپرد سیشن کیا۔

مختصر واقعات مقدمہ یہ ہیں کہ بتاریخ یکم مئی ۱۹۳۰ء وقت دوپہر مسماۃ جنکیا عمری بارہ تیرہ سال ساکن موضع اپنی بہن کے پاس بمقام موضع ... تھا رہی تھی۔ جب رتن پور کے جنگل میں پہونچی تو اسکو لڑکوں نے جو چھوائی کے رہنے والے تھے جنگل میں گھیر لیا۔ اور اسکو پکڑ کر جھاڑی میں جہاں شیشم کا ایک پیڑ ہے لے گئے۔ معری ملزم نے مسماۃ کو زمین پر لٹا دیا اور اسکا لہنگا اوپر اٹھایا اور اپنی دھوتی کھولی۔ اور اپنی پیشاب کی جگہ جنکیا کی پیشاب کی جگہ پر رکھی۔ اور جیون ملزم سے آواز سنکے ... بقیہ لڑکوں نے اسکی امداد کی۔ مسماۃ کے ... پر سمیرا اور بنی ساکنان موضع مذکور آگئے جو اپنے بیل ڈھونڈ رہے تھے۔ انھوں نے جیون ملزم کو پکڑ لیا۔ اور باقی لڑکے بھاگ گئے سمیرا اور بنی جیون ملزم اور مسماۃ جنکیا کو تھانہ پھوائی لیگئے جہاں مسماۃ جنکیا نے اس واقعہ کی رپٹ لکھائی۔ پولیس نے بعد تفتیش اس کے معری جیون اور بہو ملزمان کا چالان کیا۔ مجسٹریٹ سپرد کنندہ نے معری کو بجرم دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ اور جیون و بہو کو بجرم دفعہ ۱۰۹ و ۵۱۱/۳۷۶ ت سپرد سیشن کیا۔ عدالت سیشن سے ہر سہ ملزمان بعدم ثبوت بری ہوئے۔

اس حکم کے خلاف اپیل برأت دائر ہوا۔ بنچ ہائیکورٹ نے اپیل برأت کو منظور کیا۔ اور تجویز عدالت سیشن مشعر برأت معری و جیون ملزمان منسوخ کرکے سیمان معری و جیون ملزمان کو بثبوت جرم دفعہ ۵۱۱/۳۷۶ ت ڈیڑھ ڈیڑھ سال قید سخت کی سزا کا یاب کیا اور بہو ملزم کے خلاف الزام مذکورہ ثابت نہیں مانا۔

اس تجویز کی ناراضی سے دوسری اپیل ہمارے اجلاس میں پیش ہوکر بحث صاحب ... ایڈوکیٹ وکیل ملزمان سماعت ہوئی۔ اس مقدمہ میں چند امور قابل غور ہیں۔ اول یہ کہ مسماۃ جنکیا نے ابتدائی رپٹ میں کسی ملزم کو نامزد نہیں کیا لیکن رپٹ کی پشت پر خلاف ملزمان جن کسی ... کے نام درج ہیں۔ اس اندراج کے متعلق عدالت سیشن میں سب انسپکٹر تفتیش کنندہ کے بیان سے معلوم ہوا کہ ملزمان کے نام سمیرا اور بنی گواہان ثبوت کے بتانے پر درج رپٹ کیے گئے جو ... کے ہمراہ تھے لیکن

ان گواہان نے جو بیانات سیشن میں دیئے ہیں انہیں ظاہر کیا ہے کہ انہوں نے ملزمان کے نام نہیں لکھائے جس سے قوی شبہ پیدا ہوتا ہے کہ ملزمان کے نام رپٹ میں فرضی تھے اور منجملہ چھ کس ملزمان کے تین کس ملزمان کو پولیس نے ہی چھوڑ دیا۔ اور چالان نہیں کیا۔ ان تین ملزمان کے متعلق عدالت اپیل نے بھی تسلیم کیا ہے کہ وہ فرضی تھے۔ جس اصول پر ان تین ملزمان کے نام فرضی قرار دیئے گئے تو پھر کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی کہ چالانی ملزمان کے نام کیوں فرضی قرار نہ دیئے جائیں۔ جبکہ کل ملزمان کے ناموں کا اندراج رپٹ میں ایک ہی ذریعہ سے ہوا ہو۔ علاوہ ازیں اس اندراج کے متعلق اس قسم کی شہادت سیشن میں پیش ہوئی ہے جس سے کافی شبہ پیدا ہوتا ہے کہ مسماۃ جنکیا نے اپنے بیان میں یہ ظاہر کیا کہ میرے گاؤں کا چوکیدار بھی پہونچ گیا تھا۔ اور سیرا گواہ کا بیان ہے کہ جب وہ تھانہ پہونچا تو بیدا پدھان بھی آ گیا تھا اور اسی گواہ کے بیان سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بیدا پدھان اور ملزمان کے باہم رنجش تھی۔ برخلاف اس کے سب انسپکٹر تفتیش کنندہ نے یہ بیان کیا کہ ان کے علم میں چوکیدار یا پدھان بوقت اندراج رپٹ نہیں آیا۔ ایسی صورت میں یہ قوی احتمال ہے کہ بیدا پدھان کی تحریک سے برنائے رنجش ملزمان کے نام لکھے گئے ہوں۔

دوسرا امر قابل غور یہ ہے کہ اس مقدمہ میں جانب ثبوت دو گواہ وقوعہ پیش کئے گئے ہیں۔ یہ گواہان اسی موضع کے رہنے والے ہیں جس کی مستغیثہ ہے مستغیثہ کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ موقع پر یہ دونوں گواہ اور آس پاس کے دیگر شخص بھی آ گئے تھے۔ ایسی صورت میں کیا وجہ ہے کہ علاوہ ان دو گواہان کے دیگر آزاد گواہان کو پیش نہیں کیا گیا۔ ان گواہان اور مستغیثہ کے بیانات میں کافی اختلافات ہیں جس کی وجہ سے گواہان کی بموقعہ واردات پر موجودگی مشتبہ ہو جاتی ہے۔ تیسرا امر شناخت ملزمان کا سوال ہے۔ جیون ملزم موقعہ پر گرفتار کیا گیا تھا اور وہ مسماۃ کے ہمراہ تھانہ گیا۔ اسکی شناخت کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ دیگر ملزمان کی شناخت کے سلسلہ میں صرف مصری ملزم کی شناخت بحث طلب رہتی ہے کیونکہ بقیہ ملزمان چھوڑ دیئے گئے۔ صورت واقعہ یہ ہے کہ یکم مئی سنہ ۱۹۳۵ء کو رپٹ ہوئی۔ ۸ مئی کو مصری ملزم کا وارنٹ جاری ہوا۔ ۱۱ مئی کو مصری ملزم کے حاضر ہونے کی رپورٹ پشت وارنٹ پر تحریر ہے۔ ۱۲ مئی کو پولیس نے ریمانڈ چاہا لیکن مجسٹریٹ نے ملزمان کو بوجہ ان کی نوعمری کے مچلکہ پر رہا کر دیا اور یہ حکم تحریر کیا کہ وہ بغرض شناخت کے ملزمان ذمہ وار ہیں۔ ۷ جون سنہ ۱۹۳۵ء کو شناخت جیل پر ہوئی جس میں مسماۃ نے مصری ملزم کو شناخت کیا۔ باعتبار حالات مقدمہ کارروائی شناخت کوئی اہمیت نہیں ہے۔ ملزمان اور مستغیثہ کے مواضعات بہت نزدیک ہیں۔ یکم مئی کا وقوعہ ہے۔ اور ایک ماہ کے بعد شناخت کی کارروائی ہوئی ہے۔ اس عرصہ میں ملزم آزاد پھرتا رہا ہے۔ اس سے قوی احتمال پیدا ہوتا ہے کہ مستغیثہ نے اسکو دیکھا ہو۔ صحیح طریقہ کار یہ ہوتا کہ ملزمان کو فوراً گرفتار کر کے شناخت کرانا چاہئے تھی اور اگر ملزم دستیاب نہ ہوتا تو انکی پولیس کو ضرورت تھی۔ رپورٹ کرنا چاہئے تھی یہاں یہ صورت نہیں ہے بلکہ ملزم خود حاضر ہوا ہے۔

اور واقعہ سے ایک ماہ بعد شناخت ہوئی
ہے جس سے کارروائی شناخت بے اثر ہوجاتی ہے
ہمنے تجاویز عدالت سیشن اور اپیل کو ملاحظہ کیا ہمارے
خیال میں عدالت سیشن نے امور متذکرہ بالا کے متعلق
روئداد مسل سے صحیح نتائج اخذ کئے ہیں ۔ جج ہائی کورٹ
کی تجویز زیادہ تر قیاسات اور احتمالات پر مبنی ہے
جنکی تائید روئداد مسل سے نہیں ہوتی ۔ اور ہمارے
نزدیک ملزمان کے خلاف کافی اور مستحکم شہادت ایسی
نہیں ہے جسکی بنا پر انکو سزایاب کیا جائے ۔ آخر میں
ہم یہ بھی ظاہر کرنا مناسب خیال کرتے ہیں کہ باقتضائے
قانون ملزمان کی بریت کے خلاف اپیل اسوقت قابل
منظوری ہوسکتا ہے جبکہ عدالت ماتحت کی تجویز صریحاً
خلاف واقعات غیر معقول اور منافی قانون و
انصاف ہو لیکن ایسی تجویز جسمیں واقعات سے نتائج
اخذ کئے گئے ہوں اور انہیں واقعات سے عدالت بالا
دوسرے نتائج اخذ کرے تو ایسی صورت میں عدالت ماتحت
کی تجویز قابل استرداد نہیں ہے ۔ علاوہ ازیں اگر واقعات
مندرجہ مسل بابت ثبوت خلاف ملزمان ایسی حد فاصل
ہوں جن سے ملزمان کی مجرمیت اور معصومیت
دونوں اخذ کیجا سکتی ہوں تو ایسی صورت میں اصول
قانون یہ ہے کہ ملزم کو بیگناہی کا فائدہ دیا جاویگا ۔
ان حالات کی بنا پر یہ مقدمہ ایسا نہیں کہ عدالت
عدالت سیشن کی تجویز میں مداخلت کرنی جس
مقدمہ میں پولیس کے لئے یہ ہدایت کیجاتی ہے کہ
آئندہ رپٹ میں اس امر کا کوئی خیال رکھا جائے کہ رپٹ
علاوہ مستغیث کے دوسرے شخص کا بیان قلمبند

نہ کیا جائے کیونکہ رپٹ محض مستغیث کا بیان ہے ۔ اگر
پولیس کو کسی دوسرے شخص کا بیان تحریر کرنا ہے تو
اوسکو مقدمہ کے روزنامچہ میں علیحدہ درج کرنا چاہئے
رپٹ میں مستغیث کے بیان کے ساتھ دوسرے اشخاص
کے بیانات شامل کر دینے سے روئداد مقدمہ کمزور ہوجاتی
ہے ۔ اور کارروائی اندراج رپٹ مشتبہ اور فرضی معلوم
ہوتی ہے ۔ عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس اسکے
متعلق احکام جاری کریں کہ آئندہ ہر پولیس افسر جو رپٹ
تحریر کرے اسکو اس ہدایت کی سختی کے ساتھ پابند رہنا
چاہئے ۔

حکم ہوا کہ

پس اپیل ہذا نامنظور ہوکر تجویز عدالت اپیل منسوخ
ہو ۔ تجویز عدالت سیشن بحال رہے ۔ ملزمان معری و
جیون بری ہوں اور انکو جیل سے فوراً رہا کیا جائے
ایک نقل تجویز ہذا عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج
پولیس کے پاس برائے ہدایت پولیس بھیجی جائے ۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم بحکم

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل:- ۲۲ مارچ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء میں مسودہ "ایکٹ اخبار ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" مرتبہ جنیڈل پیش ہو کر طے پایا کہ:-

کونسل کو اتفاق ہے کہ مسودہ مذکور کی ایک نقل اول بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کیجائے اور اس کے بعد مسودہ مذکور کمیٹی واضع قوانین کے اجلاس میں پیش کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ مذکور بغرض کارروائی ضروری بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

نوٹ:- قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر میں ملاحظہ فرمایا جاوے۔